سنت نبوی کے مطابق نکاح کئے جائیں

(فرمودہ ۱۳- مئی ۱۹۱۶ء)

۱۳- مئی ۱۹۱۶ء بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مولوی غلام محمد صاحب شاگرد خاص حضرت حکیم الامت خلیفہ اول کا نکاح میمونہ بنت منشی حبیب احمد صاحب ساکن دودھری ضلع سہارنپور سے پچاس روپیہ مہر پر پڑھا- خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

"نکاح آرام، راحت، سکینت اور تقویٰ اللہ کے حصول کے لئے کیا جاتا ہے مگر آج کل مسلمانوں نے رسومات اور بدعات سے اسے دکھ کا موجب بنالیا ہے- بڑے بڑے امراء ۳۲ روپے مہر مقرر کرتے ہیں اور اس کا نام مہر شرعی رکھتے ہیں- حالانکہ یہ ان کے لئے غیر شرعی ہے اور غرباء کئی کئی ہزار مہر مقرر کرتے ہیں حالانکہ یہ ان کے لئے گناہ ہے- قادیان میں تو مسیح موعودؑ کے انفاس قدسیہ کے طفیل بہت فضل ہے اور بیرون جات کے احمدی بھی ایک حد تک محفوظ ہیں مگر میں چاہتا ہوں کہ احباب جماعت احمدیہ اور ہمت کریں اور اپنے نکاحوں کو رسوم وبدعات سے الگ کر کے بالکل سنت نبوی کے مطابق کریں تاکہ نکاح کی حقیقی غرض قائم ہو"-

(الفضل ۱۶- مئی ۱۹۱۶ء صفحہ ۱)